سبق نمبر 48

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کو پڑھنے کے بعد دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

آپ نے بائبل کی دی ہوئی عبارت (واعظ 5,6,7 اور 8) میں سے خدا کے ساتھ اپنے مخصوص وقت میں جو کچھ سیکھا ہے باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بولنے والے شخص کو نہیں، اسے سنجیدگی سے قبول کریں۔ جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث مت کریں۔

[redacted]

A- بائبل مقدس کی یاد کی ہوئی آیات کو دوہرانے کا طریقہ۔

بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر نظر ثانی کے اجزا مندرجہ ذیل ہیں:

1- نظر ثانی

نظر ثانی کا مطلب ہے بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی پانچ آیات کو دوہرانا جو آپ نے ہر ہفتہ میں ایک بار یاد کی تھیں۔ دوہرائی، بائبل مقدس کی آیات کو یاد رکھنے اور ان کا درست حوالہ دینے کا بہتر طریقہ ہے۔ چنانچہ، بائبل مقدس کی پانچ آیات پر نظر ثانی کریں جو آپ نے پانچ ہفتوں کے دورانیہ میں کم از کم ایک ایک بار یاد کی تھیں۔ اس طرح آپ بائبل مقدس کی ہر نئی آیت کی "دوبارہ باری" آنے سے پہلے اس کو 35 بار دوہرا لیتے ہیں۔

2- دوہرائی

دوہرائی کا مطلب ہے بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر 3 ہفتوں میں ایک بار نظر ثانی کرنا۔ دوہرائی، بائبل مقدس کی تمام آیات کو یاد رکھنے کا بہتر طریقہ ہے جو آپ نے یاد کر رکھی ہیں۔ پس، بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی 100 آیات میں سے ہر روز 5 آیات کی دوہرائی بنتی ہے۔ اس طرح آپ بائبل مقدس کی پچھلی یاد کی ہوئی تمام آیات کو 3 ہفتوں میں ایک بار دوہرائیں گے۔

3- ساتھ رکھنا

اپنی یادداشت والا کارڈ بھولیں یا اپنی نوٹ بک اپنے ساتھ ساتھ رکھیں۔ دوران سفر، فارغ اوقات کو نظر ثانی، غور و خوض اور دعا میں استعمال کریں۔ بائبل مقدس کی 5 آیات کو دیکھیں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھی ہیں۔ بائبل مقدس کی کچھ آیات پر نظر ثانی کریں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھی ہیں۔ ان آیات کی فہرست کے متعلق غور اور دعا کریں۔

4- چیک کریں

ایک دوسرے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ بائبل کی جو آیات آپ نے یاد کی تھیں وہ ابھی تک ٹھیک ٹھیک یاد ہیں یا نہیں۔ ہر گروپ میٹنگ کے دوران دو دو میں تقسیم ہو جائیں اور بائبل میں سے ایک دوسرے کی یاد کی ہوئی آیات کو چیک کریں۔ ایک وقت میں دو دو تقسیم ہو کر بائبل کی آیات کے سلسلہ کو بھی ایک بار چیک کریں جو آپ نے پہلے یاد کر رکھا ہے۔ ایک دوسرے کو چیک کریں اور دیکھیں کہ کیا ابھی آپ عنوان صرفی، بائبل کا حوالہ یا بائبل کی پوری آیت بغیر غلطی کئے جانتے ہیں۔ بعض اوقات نشانی کے طور پر عنوان یا صرفی دیں۔ کسی وقت بائبل کا حوالہ دیں اور کسی وقت بائبل کی آیت کے صرف شروع کے چند الفاظ دے دیں۔

B- دو دو ہو کر ''شاگردیت'' کے سلسلہ پر نظر ثانی کریں۔

1- حاکمیت:	رومیوں 2-12:1	4- نجات: 2- کرنتھیوں 7-9:6
2- خود انکاری:	لوقا 9:23	5- شاگرد بنانا: متی 20-28:18
3- خدمت:	مرقس 10:45	

[redacted]

بائبل سٹڈی کے پانچ اقدامی طریقہ کو استعمال کریں اور مل کر اعمال 38-20:17 کا مطالعہ کریں۔

قدم 1: پڑھیں — **خدا کا کلام**

پڑھیں: آیئے ہم مل کر اعمال 38-20:17 تک پڑھیں۔

آیئے مل کر باری باری ایک آیت پڑھیں

2 قدم: دریافت کریں — **مشاہدات**

غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے لئے اہم ہے؟ یا اس عبارت میں کونسی سچائی آپ کے دل و دماغ کو چھوتی ہے؟

دریافت کریں: ایک یا دو سچائیاں دریافت کریں جس کی آپ کو سمجھ آئی ہے۔ ان کے متعلق سوچیں اور اپنی نوٹ میں تحریر کریں۔

بیان کریں: (گروپ کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد باری باری بیان کریں)۔

آیئے جو کچھ آپ میں سے ہر کسی نے دریافت کیا ہے وہ باری باری ایک دوسرے سے بیان کریں۔

مندرجہ ذیل میں لوگوں کی بیان کردہ مثالیں ہیں جو انہوں نے دریافت کیا ہے۔ یاد رکھیں اب چھوٹے گروپ میں گروپ کے ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے۔ ضروری نہیں کہ یہی چیزیں بیان کریں۔

دریافت نمبر 1۔ قیادت منتقل کرنے کا وقت ہمیشہ آتا ہے۔

ایسا وقت آتا رہتا ہے جب مسیحی کو دوسرے راہنماؤں کی جگہ لینے کے لئے منتخب اور مقرر کرنا چاہیے۔ جو راہنما کسی نئی ذمہ داری کے لئے چھوڑ جاتے ہیں۔ پولس رسول نے انہیوں میں ایک کلیسیا بنائی (اعمال 19) اور دو سال سے زیادہ عرصہ میں کلیسیا کی قیادت کی (اعمال 19:10)۔ پولس کا خیال تھا کہ شاید وہ یہودیوں کی ایذا رسانی کی وجہ سے جلد مر جائیگا (اعمال 20:3,19,22-23;21:10-13) اور ہو سکتا ہے کہ یہ افسس میں اس کا آخری دورہ ہو (اعمال 20:25,38)۔ اعمال 20 نئے مسیحی راہنماؤں کے حوالہ سے کئی اہم اصول سکھاتا ہے۔ جب آپ کو کسی نئے مضبوط مسیحی راہنما کی تلاش ہو تو اعمال 20 میں اس کی خصوصیات یاد رکھیں۔

دریافت نمبر 2۔ پرانے راہنماؤں کو چاہیے کہ نئے راہنماؤں کے لئے ایک نمونہ قائم کریں۔

نئے راہنماؤں کو ہر گز جلدی اور مقرری نہیں کیا جانا چاہیے ان کا پرانے راہنماؤں کے ساتھ ہونا چاہیے اگر ضروری ہو تو تربیت دے کر مقرر کرنا چاہیے یشوع نے چھٹے کے لئے وہ سے ساز تھے تیس سال انتظار کیا پھر راہنماؤں کو مقرر کیا تا کہ زمین پر خدمت جاری رکھیں۔ لیکن ایک اہم ترین سچائی ہے کہ پرانے راہنماؤں کو چاہیے کہ اپنے نمونے سے اپنے ویفادار کردار سے اور اپنی نظر منظر قیادت سے نئے راہنماؤں کو تربیت دیں (داؤد بطور ایک راہنما زبور 78:72)۔

قدم 3: سوال	وضاحتیں
غور کریں: اس عبارت میں سے کسی چیز کے متعلق کونسا سوال آپ اس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟	آیئے ہم اعمال 20:17-38 کی تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ان چیزوں کے متعلق سوال پوچھیں جو ابھی سمجھ میں نہیں آئیں۔
قلم بند کریں: اپنے سوال کو ممکنہ حد تک واضح طور پر مرتب کریں۔ پھر اپنا سوال پنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔	
بیان کریں۔ (جب جماعت کے ارکان دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکیں تو ہر شخص اپنا سوال بیان کرے۔	
تبادلہ خیال کریں (پھر چند سوالات چنیں اور جماعت میں باہمی گفتگو سے ان کے جوابات دینے کی کوشش کریں)۔	
(طالب علموں کے متوقع سوالوں کی مثالیں اور سوالات کے متعلق گفتگو کے نوٹس مندرجہ ذیل ہیں)۔	

20:17

سوال نمبر 1: کلیسیا کے ایلڈر صاحبان کی اہلیت کیا ہونی چاہیے؟

نوٹس رسولوں نے جو خطوط لکھے ہیں ان میں کلیسیا کے راہنماؤں کی اہلیت واضح طور پر بتائی ہے۔ ایک ایلڈر کا کلیسیا کا اس کے معاشرتی رتبہ، طاقت یا دولت کی بنیاد پر نہیں ہو سکتا۔ اس کا کلیسیا کا اس کی شخصی، خاندانی زندگی اور یشوع مسیح کے لئے اس کی خدمت کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔

شخصی زندگی اور رویہ سے متعلق شرائط:۔

ان میں سے چند شرائط بیان کی جاتی ہیں:

اس کو بے الزام، ایک بیوی کا شوہر، پرہیزگار، متقی، شائستہ، مسافر پرور، تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے۔ نشہ میں غل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ جھگڑالو، نہ زر دوست، نومرید نہ ہو اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیکنام ہو (1-تمتھیس 3:1-7)۔ اس کو بے الزام ہونا چاہئے نہ خودرائی ہو۔ نہ غصہ ور، نشہ میں غل مچانے والا۔ نہ مار پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی بلکہ مسافر پرور۔ نیک دوست، متقی منصف، مزاج، پاک اور ضبط کرنے والا ہو (ططس 1:5-9)۔ اس کو اپنے مزاج اور اپنے ایمان میں ایک نمونہ ہونا چاہئے (عبرانیوں 13:7)۔ اس کو خوشی سے مہمانی کرنے والا ہونا چاہئے۔ جو لوگ اس کے سپرد ہوں ان پر حکومت جتانے والا نہ ہو۔ کلیسیا کے لئے ایک نمونہ بنے اور حلیم ہو۔ پیسہ کے معاملہ میں ناقابل اعتماد ہو اور پیسہ کا لالچی نہ ہو۔ تعلقات کے معاملہ میں فروتن ہو اور دوسروں پر حکومت جتانے والا نہ ہو۔ اثر و رسوخ کے معاملہ میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ ہو (1-پطرس 5:1-5)

اُس کے خاندان سے متعلق شرائط:۔

یہ شرط نہیں کہ اس کو شادی شدہ ہونا چاہئے مگر یہ ہے کہ گھر کی نہ ہو۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کو اپنی بیوی کے ساتھ وفاداری کا ایک نمونہ ہونا چاہئے۔ اگر غیر شادی شدہ ہے تو اس کو عورتوں کے معاملہ میں پاکیزگی کا نمونہ ہونا چاہئے۔ اگر اس کے بچے ہیں تو ان کو مسیح پر ایمان اور مسیح کی فرمانبرداری کی تربیت دے سکتا ماں باپ کی عزت کرنا سکھا سکتا ہو۔

اُس کی روحانی صلاحیتوں سے متعلق شرائط:۔

کاملیت کے اعتبار سے وہ نومرید یا نابالغ ایماندار نہ ہو۔ بائبل کے معاملہ میں وہ مضبوط پکڑ رکھتا ہو اور اپنی خدمت کے سب پہلوؤں میں بائبل کو استعمال کر سکتا ہو۔

20:18-19

سوال نمبر 2:۔ پولُس رسول کی شخصی قائدانہ خصوصیات کون کونسی ہیں؟

نوٹس:

مسیحی راہنما کھوئے ہوؤں کے لئے دل رکھتا ہے اور دوسری جگہوں پر اُن تک پہنچنے کی رویا رکھتا ہے۔

پولُس صرف ایک مسیحی راہنما یا ایک کلیسیا کا پاسبان نہیں بلکہ یسوع مسیح کا رسول تھا۔ یسوع مسیح نے اپنے گیارہ رسولوں اور پولُس رسول کو زمین پر مسیحی کلیسیا قائم کرنے کے لئے استعمال کیا۔ پطرس رسول یہودیوں میں (اعمال 2) سامریوں میں (نیم یہودی) (اعمال 8) اور غیر قوم (غیر یہودی) میں کلیسیا قائم کرنے والا پہلا شخص تھا (اعمال 10)۔ متی 16:18 میں پطرس کے لئے یسوع کے الفاظ پر غور کریں۔ لیکن پولُس رسول نے شرقی، مغربی روم سلطنت، ایشیا کوچک (ترکی) اور سوریا (اعمال 9:30، گلتیوں 1:21-23؛ اعمال 13-14) کپرُوس (اعمال 13) مکدنیہ (اعمال 16) یونان (اعمال 17:19) الرّم (لبنان) (رومیوں 15:9) کریتے (ططس 1) اٹلی (رومیوں 15:23؛ اعمال 19:21) اور اسفانیہ (سپین) (رومیوں 15:24,28) میں پہلی کلیسیاؤں کی بنیاد رکھی۔

مسیحی راہنما اپنے چال چلن اور خدمت کے انداز سے ایک نمونہ قائم کرتا ہے۔

مسیحی راہنما کا مزاج اور اس کے اعمال اس کی تعلیم اور منادی سے زیادہ اونچا بولتے ہیں۔ یسوع نے سکھایا کہ اس کو تاریکی میں نور، معاشرہ میں نمک اور

جن کی خدمت کرتا ہے ان کا خادم بننا چاہئے۔

20:20-27

سوال 3: پولُس رسول کی شخصی قائدانہ خصوصیات کیا تھیں؟

نوٹس۔

مسیحی راہنما بائبل میں بیان کردہ خدا کی ساری مرضی کی منادی کرتا ہے (اعمال 20:27)۔

مسیحیوں کو کم از کم خدا کی پوری مرضی سے واقف ہونا چاہئے۔ نئے ایمانداروں کو صرف انجیل اور خاص چنے ہوئے بائبل کے حصے ہی نہیں سکھانے چاہئیں بلکہ بائبل میں خدا کی ساری مرضی بھی سیکھنی چاہئے۔ بائبل کا پیغام اتحاد ہے۔

- مسیحی راہنما کو چاہئے کہ ایمانداروں کو پرانے عہدنامہ میں سے مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیں: بائبل کی خاصیت ہے تخلیق، انسان کا گناہ میں گرنا، خدا کی طرف سے ایمانداروں کی نجات، بائبل میں مسیح کا نسب نامہ، خدا کا عہد، انسان کا ایمان، معافی، شریعت اور فضل۔ بائبل کی تاریخی کتب، مذہب میں خدا کی بادشاہی، بائبل میں شاعری کی کتب، بائبل میں نبوتی کتابیں، بائبل میں اسرائیل اور روانی ایلی کی کتابیں کے مطابق دنیا کی سلطنتیں

- مسیحی راہنماؤں کو چاہئے کہ ایمانداروں کو نئے عہدنامہ میں مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیں:

مسیح کی زندگی، مسیح کی موت، مسیح کا جی اٹھنا، مسیح کی بادشاہت، خدا کی بادشاہی، مسیحی برادری یا کلیسیا یا جماعت اور انفرادی/مقامی مسیحی ترقی، شاگرد بنانا، مزدوروں کی تربیت، راہنماؤں کی تیاری، مسیحی مردوں، عورتوں کے تعلقات، روحانی جنگ، روح القدس کی شخصیت اور کام۔ کلیسیائی کاموں میں روحانی نعمتوں کا استعمال اور یسوع مسیح کی دوسری آمد۔

- مسیحی راہنما ایمانداروں کو صرف جاننے اور ایمان لے آنے کی تعلیم نہ دیں بلکہ بنانا اور کرنا بھی سکھائیں۔ ان کو چاہئے کہ انہیں خدا کے کلام کو عمل میں لانا سکھائیں اور ان کو مسیحی کردار میں تربیت دیں۔

مسیحی راہنما اُسی بات کی منادی کرے گا جو فائدہ مند ہوگی (اعمال 20:20)۔

مسیحی راہنما ہر اس بات کو زیادہ سے زیادہ جانے جو فائدہ مند ہو۔ ایمانداروں کو انسان کے بنائے فلسفے، سیاسی نظریات، دوسرے لوگوں کے خلاف نفرت پھیلانے والے پروگرام، جھوٹے نبیوں کی جھوٹی تعلیمات یا روحانی باتوں کے متعلق لوگوں کے ذاتی نظریات کی وضاحت کامل طور پر کریں اور لوگوں کو ان باتوں کی تعلیم دیں جو فائدے کی ہیں اور جو ان کی قدر کرتی ہیں (انسیوں 4:29)۔

مسیحی راہنما لوگوں کو اعلانیہ اور گھر گھر جا کر تعلیم دیتا ہے (اعمال 20:20)۔

ایک ایلڈر کو بائبل کی تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے (1-تمتھیس 3:2)۔ بعض مسیحی لوگ بائبل کی اعلانیہ تعلیم کلیسیا میں دیں گے (1-تمتھیس 5:17) جبکہ بعض بائبل کی تعلیم ایمانداروں کے گھروں میں چھوٹی چھوٹی جماعتوں کو دیں گے (اعمال 5:42; 17:1-4)۔

مسیحی راہنما بلا امتیاز سب لوگوں کو گواہی دیتا ہے کہ اُن کو رجوع اور ایمان لانا چاہئے۔

مسیحی راہنما دلچسپی رکھنے والوں میں صرف تقریر ہی نہیں کرتے بلکہ ان کو تبلیغ کرتے ہیں کہ پیغام کا جواب دیں۔ یہ ایمان نہ لانے والوں کو خدا نے واحد

پر ایت سے ایمان لانے کی دعوت دیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ بے ایمان یہ اقرار کریں کہ وہ گنہگار کھوئے ہوئے اور نجات کے حاجت مند ہیں۔ یہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ یسوع مسیح پر ایمان لائیں جو ان کے گناہوں کے بدلے ان کی خاطر مُوا اور مردوں میں سے جی اٹھا تا کہ وہ نئی زندگی پائیں۔

مسیحی راہنما قید کی تکلیف اور مشکلات سہنے کے لئے تیار رہتا ہے (اعمال 20:22-23)۔

اپنی نوعیت میں یہ بلاواسطہ مسیحی راہنماؤں کے لئے مشکل ہے۔ یعنی مسیح اور اس کی بادشاہی کی خاطر دُکھ سہنے کا ایک اجر بھی ہے۔ خداوند یسوع مسیح جو عادل منصف ہے ان کو راستبازی کا تاج عطا کریگا (2- تیمتھیس 4:8) اور یہ خداوند یسوع مسیح کے جلال میں شریک ہونگے۔ خداوند یسوع مسیح کا جلال یہاں سے آسمان اور نئی زمین کو پیش کرتا ہے جس میں صرف راستباز اور راستباز لوگ ہی رہیں گے۔ پرانی فردوس ایک خوبصورت باغ تھا جس میں کسی طرح انسان گناہ کر سکتا تھا اور دراصل گناہ کر دیا (پیدائش 3:1-17) یعنی نئی زمین پرانی فردوس سے بہت مختلف ہے۔ یہ ساری نئی زمین کو بھی لے لیگی (مکاشفہ 21:1-2)۔ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے والے ہی اس میں رہیں گے (مکاشفہ 21:8,27) اور آئندہ لوگ دوبارہ گناہ نہ کر سکیں گے اور نہ مریں گے (مکاشفہ 21:4-5؛ یوحنا 11:25-26)۔

مسیحی راہنما اپنی خدمت پوری کرنے والا ہوتا ہے (اعمال 20:24)۔

سچے مسیحی راہنما چھوڑ کر نہیں بھاگتے۔ یہ اپنی ذمہ داری پوری کرنے تک ثابت قدم رہتے ہیں جو خدا نے ان کے ذمہ لگائی ہوتی ہے (گلتیوں 4:17)۔

20:28-31

سوال 4: کلیسیا کے ایلڈر صاحبان کے کام کی تفصیلات کیا ہیں؟

نوٹس۔

روح القدس خاص لوگوں کو کلیسیا کے ایلڈر بناتا ہے۔

وہ مندرجہ ذیل طریقے سے یہ کرتا ہے۔

- ضرور ہے کہ امیدوار نئے سرے سے پیدا شدہ ہو۔ نئی پیدائش بیشک روح القدس کا کام ہے (یوحنا 3:3-8)۔
- امیدوار کو نومرید نہیں ہونا چاہئے بلکہ مسیح کا شاگرد یعنی ایک بالغ العقل ایماندار ہونا چاہئے (1- تیمتھیس 3:6)۔
- جو لوگ پہلے سے کلیسیا میں سرگرم ہوں اور ثابت کریں کہ خدا کا ہاتھ ان پر اور ان کی خدمت پر ہے یعنی خدا کا روح ان کے وسیلہ سے کام کر رہا ہو ایلڈر بننے کے لئے بہتر ہیں (2- کرنتھیوں 6:3؛ 10:18؛ اعمال 6:3,5)۔
- کلیسیا کے لوگ جو ایلڈر صاحبان کا انتخاب کرتے ہیں ان کو بھی نئے مخلوق ہونا چاہئے (اعمال 1:21-22؛ 6:3)۔ غیر مسیحی ایلڈر کے انتخاب یا تقرری میں حصہ نہیں لے سکتے۔

مسیحی راہنما کے کام مندرجہ ذیل ہیں:

- ایک کلیسیا کو ایلڈر صاحبان کی جماعت یا کونسل آف ایلڈرز کی راہنمائی میں ہونا چاہئے (2- تیمتھیس 4:4) جو ایک نہیں بلکہ متعدد ایلڈر صاحبان (یا سرز) پر مشتمل ہو۔

- ایلڈر رصاحبان کو ایمانداروں کے گلہ بان اوران کی خدماتی سرگرمیوں کے نگہبان ہونا چاہئے۔ ایک گلہ بان اپنی بھیڑوں کو خوراک دیتا ہے۔ ان کی راہنمائی کرتا ہے،ان کی حفاظت کرتا ہے۔ایک نگہبان نمونہ سے راہنمائی کرتا ہےاور گلہ میں ہونے والے ہر عمل پر نظر رکھتا ہے۔
- ایلڈر رصاحبان کو چاہئے کہ اپنی بھی ذمہ داری رکھیں۔ایلڈر رصاحبان صرف اپنی بھیڑوں کی اخلاقی اور روحانی زندگی کے ہی ذمہ دار نہیں ہوتے بلکہ ایلڈر رصاحبان کے بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے کلیسیا میں ایک سے زیادہ ایلڈر رہونے چاہئیں۔ ہر ایلڈر رز(اور ہر دیگر مسیحی راہنما)اپنی زندگی اور خدمت کے لئے ذمہ دار اور دوسرے ایلڈر رصاحبان کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے(اعمال 20:28)۔
- ایلڈر رصاحبان کو چاہئے کہ ایمانداروں کو جھوٹے استادوں سے بچائیں جو گلہ(کلیسیا)کو پراگندہ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔
- ایلڈر رصاحبان جب بھی ضرورت پڑے پولس کے نمونہ عمل کرتے ہوئے تنبیہ کر سکتے ہیں۔

20:32-35

سوال 5 مسیحی راہنماؤں کی مدد کس طرح ہونی چاہئے؟

نوٹس۔

کلیسیا توکل رکھتی ہے کہ خدا اپنے لوگوں کی فکر کرتا ہے(اعمال 20:32)۔

اب پولس رسول جس لوگوں کی فکر کرتا تھا انہیں چھوڑ رہا ہے اس نے ان کو بہت کچھ نہیں دیا اس نے ان کو خدا کے فضل کے سپرد کر دیا جو ان کی فکر اس طرح کریگا جس طرح خدا کرتا تھا جب پولس رسول ان کے درمیان تھا۔اس نے ان کو بائبل خدا کی باتوں کے سپرد کیا جو ان کی تعمیر کریں گی اور ان کو تمام ایمانداروں میں ایک میراث دیں گی۔

انسان کی کلیسیا کو اپنے پاؤں پر کھڑی ہونا چاہئے اور رسول پر انحصار نہیں کرنا چاہئے،ان کے پاس زندہ خدا ہے جو ان کو کبھی نہ چھوڑے گا (عبرانیوں 13:5-6؛متی 28:20)۔ان کے پاس بائبل یعنی خدا کا کلام ہے جو ان کی تعمیر کرتا رہے گا۔ان کے پاس ایلڈر رصاحبان کی ایک جماعت ہے جو ان کی گلہ بانی اور نگہبانی کریگی۔

راہنما امداد لینے کا مستحق ہے۔

اگرچہ پولس کبھی کبھار ہی دوسری کلیسیاؤں سے مدد لیتا تھا(1-کرنتھیوں 9:6)لیکن اس نے تعلیم دی کہ جو ایلڈر رصاحبان اچھا کام چلاتے ہیں خاص کر "دوچند عزت کے لائق ہیں۔یعنی عزت اور مالی مدد۔یہ خاص کر ان ایلڈر رصاحبان کے لئے ہے جو بائبل کی منادی کرتے اور تعلیم دیتے ہیں۔مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے(1-تیمتھیس 5:17-18)۔خداوند یسوع مسیح نے حکم دیا تھا کہ جو انجیل کی منادی کرتے ہیں وہ اپنی ضروریات زندگی انجیل سے ہی حاصل کریں(1-کرنتھیوں 9:7-14)۔اگرچہ ایک ایلڈر رمدد کا حقدار ہے لیکن وہ کسی کلیسیا سے مدد کا تقاضہ کرنے کا حق نہیں رکھتا۔

راہنما کو امداد کے بغیر خدمت کرنے کی آزادی(اعمال 20:33-34)۔

پولس رسول کلیسیاؤں سے کوئی مدد مانگے اور وصول کئے بغیر خدمت کرتا تھا۔وہ دراصل اپنی اور اپنے ساتھیوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اپنے ہاتھوں سے کام کرنے میں فخر محسوس کرتا تھا۔یہ ممکن ہے کہ پولس نے یہ فیصلہ کیا تھا کیونکہ اس پاس بہت جھوٹے رسول تھے جو پیسے کی ہوس کلیسیاؤں کو

اپنی خدمات بیچتے تھے۔ وہ مسیحیوں کے لئے ایک نمونہ قائم کرنا چاہتا تھا کہ اس کے پاس جو کچھ بھی ہے اس نے یسوع مسیح سے نعمت میں پایا ہے (1- کرنتھیوں 4:7) اور جو کچھ اس نے دوسروں کو دیا وہ بھی نعمت میں منتقل کیا (متی 10:8)۔ وہ یقیناً کسی کلیسیا پر بوجھ بننا نہیں چاہتا تھا (2- کرنتھیوں 11:9)۔

ایک راہنما کی ضرورت مندوں کو دینے کی ذمہ داری (اعمال 20:35)۔

چاہے مسیحی مدد وصول کریں یا اجرت کے لئے کام کریں ان کی ذمہ داری ہے کہ اپنے درمیان حاجت مند ایمانداروں کی مدد کریں (یعقوب 2:14-17؛ 1- یوحنا 3:16-18)۔ مسیحی راہنماؤں کو چاہئے کہ اس علاقہ میں نمونہ قائم کریں۔ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا "دینا لینے سے مبارک ہے"۔

20:36-38

سوال 6: پولس رسول اور افسس کے مسیحیوں کا آپس میں کیا تعلق تھا؟

نوٹس۔

دعا کے ظاہری بندھن نے ان کو آپس میں باندھ رکھا تھا۔

جب پولس نے محسوس کیا تو انہوں نے گھٹنے ٹیکے اور پولس نے ان کے واسطے دعا کی۔

محبت کے ظاہری بندھن نے ان کو آپس میں باندھ رکھا تھا۔

جب وہ غمگین ہوئے تو اس کو گلے لگا لگا کر رونے۔

یہ ایک کلیسیا کی قیادت دوسرے راہنماؤں کو سونپنے کا بہت اچھا طریقہ ہے۔

قدم 4: اطلاق کریں **اطلاقات**

غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟

بیان اور قلم بند کریں: آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ تحقیق کریں اور اعمال 20:17-38 سے ممکن اطلاقات کی فہرست قلم بند کریں۔

غور کریں: کونسا اطلاق خدا چاہتا ہے کہ آپ کے شخصی اطلاق میں بدل جائے؟

قلم بند کریں: اس شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں تحریر کریں۔ اپنے شخصی اطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں کا اطلاق کریں گے یا ایک سچائی کے مختلف اطلاقات کریں گے)۔ ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

1- اعمال 20:17-18 سے ممکن اطلاقات کی مثالیں۔

20:17۔ ایلڈر صاحبان کو، بیان کرنے، دعا کرنے اور کاموں کی تربیت کے لئے مہینہ میں ایک بار جمع کیا کریں۔

20:18۔ بطور راہنما آپ جو منادی کرتے (یا تعلیم دیتے) ہیں اس پر خود بھی عمل کریں۔

20:19۔ ہمیشہ ایک فروتن راہنما بنیں۔

20:20۔ جو مضامین فائدہ مند نہیں ان کی منادی ہرگز نہ کریں۔

20:21۔ اپنی منادی کو بند کرتے ہوئے سننے والوں کو خدا کے کلام کا جواب دینے کی دعوت دیں۔

20:23۔ اس حقیقت کو قبول کریں کہ اکثر ایذا رسانی، مشکل اور فتنہ کا سامنا کرنے میں مسیحی راہنما اوّل ہوتے ہیں۔

20:24۔ اپنی خدمت پوری کرنے والے بنیں اور اپنا کام مکمل کریں جو خداوند یسوع مسیح نے آپ کے سپرد کیا ہے (صفحہ 102)۔

20:25۔ یاد رکھیں کہ فضل کی خوشخبری (اعمال 20:24) بالکل بادشاہی کی خوشخبری جیسی ہے (اعمال 31-23:28 ;8:12 ;2:25)۔

20:27۔ لوگوں کو خدا کی پوری مرضی بتانے کا ارادہ کریں۔

20:28۔ بطور ایک راہنما لوگوں کے گلہ بان اور سرگرمیوں کے نگہبان بنیں اور اپنے ساتھی ایلڈر صاحبان کی خبرداری کریں۔

20:29:31۔ خداوند یسوع مسیح کے گلہ کو بھیڑیوں (جھوٹے استادوں) سے محفوظ رکھیں۔

20:31۔ گلہ کو بار بار بھیڑیوں سے آگاہ کرتے رہیں۔

20:32۔ جب آپ قیادت منتقل کریں تو نئے راہنماؤں کو خدا، اس کے فضل اور اس کے کلام کے حوالہ کریں۔

20:33-34۔ اگر ممکن ہو تو کسی وقت اپنی اور اپنے ساتھیوں کی خدمات کو پورا کرنے کے لئے کام کریں۔

20:35۔ یاد رکھیں کہ دینا لینے سے مبارک ہے۔

20:36۔ اکثر جب آپ دعا کریں تو گھٹنے ٹیک لیا کریں۔

20:37۔ کبھی کبھار اپنے بہن بھائیوں سے مخالفتی انداز میں اپنی چاہت اور محبت کا اظہار کریں۔

2- شخصی اطلاق کی مثالیں۔

a- میں اپنی ساری منادی اور تعلیم کو ان دو حدود میں رکھنا چاہتا ہوں۔ ایک طرف بائبل میں سے خدا کی پوری مرضی کی منادی کریں اور تعلیم دیں ہر گز چند مشہور عبارات میں سے نہیں۔ دوسری طرف، ان مضامین کی منادی یا تعلیم ہرگز نہ دیں جو سننے والوں کے لئے فائدہ مند نہ ہوں۔

b- میں جو منادی کرتا ہوں اس کو اپنے عمل میں لانا چاہتا ہوں۔ میری زندگی، باتیں اور کلام دوسرے ایمانداروں کے لئے ایک نمونہ ہونا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ میں ہمیشہ اثر رکھتا ہوں۔ میں برا نمونہ دینے سے یا بالکل کچھ نہ کرنے سے منفی اثر رکھتا ہوں۔ میں ہدایت دینے اور عمل کرنے سے مثبت اثرات رکھتا ہوں جو لوگوں کو یسوع مسیح کی طرح بنانے کے لئے تبدیل کرتے ہیں۔ میں ایک تبدیلی لانے والا بننا چاہتا ہوں۔ میں شاگرد بنانے والا بننا چاہتا ہوں۔

قدم 5: دُعا	جواب

آیئے خدا نے اعمال 38-17 :20 میں جو سچائی ہمیں سکھائی ہے اس کے متعلق باری باری دُعا کریں۔

(آپ نے اس بائبل سبق کے دوران جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دُعا کریں۔ صرف ایک یا دو نقطوں میں دُعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے لئے دُعا کریں گے)۔

[redacted]

دو دو یا تین تین لوگوں کے گروپس میں دعا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دنیا کے لوگوں کے لئے دعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر۔ (گھر کے لئے یہ تیاری گروپ کے ارکان کو تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں)۔

1- <u>عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔</u>

کسی ایک شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر "اعمال 20:17-38" کی منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2- مرقس 1:1-4:20 کے نصف باب سے ہر روز خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ پسندیدہ ہجائی کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- <u>نظرثانی:</u> "شاگردیت 1-5" کے چوتھے سلسلے پر نظرثانی کریں۔ ہر روز پچھلی یاد کی ہوئی پانچ آیات پر نظرثانی کریں۔ بائبل ہندی کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

4- <u>دعا:</u> اس ہفتہ کسی شخص یا کسی چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 5:3)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنے نوٹس میں اضافہ کریں۔ پرنسٹن کے نوٹس، تعلیم کے نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔

ترقی جاری رکھیں

1- **خاموش وقت** یسوع مسیح کے ساتھ شخصی رفاقت کے لئے مستقل وقت (خاموش وقت) لینا جاری رکھیں۔ پسندیدہ سچائی کا طریقہ استعمال کریں (دیکھیں کتابچہ 1 ضمیمہ 1)۔ بائبل پڑھنے کے پروگرام کو استعمال کرنا اچھا طریقہ ہے (دیکھیں کتابچہ 1 ضمیمہ 2) اپنے خاموش وقت میں نوٹس بناتے رہیں۔

2- **یاددہانی**

بائبل پڑھنے اور بائبل کے مطالعہ سے یاددہانی کے لئے بائبل کی نئی آیات چُن لیں۔ مستقل طور پر بائبل کی آیات یاد کریں (دیکھیں کتابچہ 1 ضمیمہ 5)۔ اور ہر روز بائبل کی پچھلی یاد کی ہوئی آیات پر نظرثانی جاری رکھیں۔

3- **بائبل کا مطالعہ**

بائبل کا مطالعہ جاری رکھیں۔ بائبل کی ایک کتاب چُن لیں اور اس کے مطالعہ کے لئے بائبل سٹڈی کا باقاعدہ طریقہ استعمال کریں۔ یہ بات ناقابل نصیحت ہے کہ پرانے عہدنامہ کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے پہلے نئے عہدنامہ کی نہایت اہم کتابوں کا مطالعہ کریں کیونکہ پرانے عہدنامہ کی تشریح نئے عہدنامہ کی روشنی میں کی جانی چاہئے۔

4- **دُعا**

ہر ہفتہ کسی خاص شخص یا خاص چیز کے لئے دعا کیا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 5:3)۔

5- **مسیحی رفاقت**

کلیسیا کے باقی ایمانداروں سے ملتے رہیں (عبرانیوں 10:25) مگر یکلیسیا کی جماعت میں یا مستقل چھوٹے گروپ میں۔

6- **پھل لانا**

بہت سا اور قائم رہنے والا پھل لانا جاری رکھیں (یوحنا 15:5,8,16)۔ یسوع مسیح کے گواہ بنیں (متی 1:10:32-پطرس 3:15-16)۔ متعدد طریقوں سے انجیل کو پھیلائیں اپنے آس پاس کے لوگوں کے لئے مؤثر ہوا کریں تاکہ وہ یسوع مسیح کے پاس آئیں

7- **شاگردیت**

یسوع مسیح کے پیچھے چلتے رہیں۔ اس سے سیکھیں اور اس کی باتوں پر عمل کریں (متی 7:24-27)۔

نئے گروپ شروع کریں

جب آپ ایمانداروں کے ایک گروپ کی تربیت مکمل کرلیں تو وہ کام کریں

1- **اُن کو نیا گروپ شروع کرنے کا موقع دیں۔**

آپ نے اس گروپ کو تربیت دی ہے ان کو ترغیب دیں کہ وہ نئے ایماندروں کو لے کر اپنا چھوٹا گروپ بنائیں جو روحانی طور پر ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو دوسروں کی تربیت کے لئے یہ عملی کورس یا اس کا ایک حصہ استعمال کرنے دیں۔

2- **خود بھی اپنا نیا گروپ شروع کریں۔**

نوجوان ایمانداروں کے ایک نئے گروپ کے بنانے پر دعا کے ساتھ غور کریں۔ اس عملی کورس کو یا اس کے ایک حصہ کو تربیت کے لئے استعمال کریں۔ یہ کورس مندرجہ ذیل تین حصوں پر مشتمل ہے:

جاؤ اور شاگرد بناؤ	شاگردیت کے 48 اسباق	کتابچے 1-4
جاؤ اور مسیح کی کلیسیا قائم کرو	کلیسیا کے 48 اسباق	کتابچے 5-8
جاؤ اور خدا کی بادشاہی کی منادی کرو	بادشاہی کے 48 اسباق	کتابچے 9-12